سوال

(527)ڈش انٹینا کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز کی طرف سے ہر اس مسلمان کے نام جو اس تحریر سے مطلع ہو،اللہ تعالی مجھے اور انہیں اس کی توفیق عطا فرمائے ،جس میں اس کی رضا ہو۔اور مجھے اور انہیں اپنے غضب وعتاب کے اسباب سے بچائے ،آمین۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آجکل لوگوں میں یہ چیز بہت عام ہوگئی ہے،جسے ڈش یا دیگرناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔اور یہ طرح طرح کے فتنہ وفساد، باطل عقائد،کفر والحاد، کی طرف دعوت اوران تمام چیزوں کو پش کررہاہے،جنہیں دنیا بھر میں نشر کیا جارہا ہے۔۔علاوہ ازیں یہ ٹیلی وژن کی وساطت سے عورتوں کی تصویروں ،شراب اور فتنہ وفساد کی مجلسوں اور بیرونی دنیا میں موجود شر کی تمام صورتوں کو بھی دکھا رہا ہے،اور مجھے معلوم ہوا ہے بہت سے لوگ اسے استعمال بھی کررہے ہیں۔اوراس کے آلات ہمارے ملک میں بنائے اوربیچے جارہے ہیں۔لہذا میرےلیے یہ واجب ہے کہ میں اسکے خطرات ،اس کے خلاف جنگ کے وجوب،اس سے اجتناب،گھروں وغیرہ میں اس کے استعمال اوراسکی خرید وفروخت اوربنانے کی حرمت کے بارے میں مطلع کروں،کیونکہ اس کے استعمال کرنے میں عظیم نقصان اور بے حدوحساب فتنہ وفساد ہے،یہ،ظلم وگناہ کی باتوں میں تعاون بھی ہے۔اور مسلمانوں میں کفر ،فتنہ وفساد کے پھیلانے اورقول وعمل کے ساتھ اس کی دعوت دینے کا ذریعہ بھی ہے۔لہذا ہر مسلمان مردو عورت کےلیے یہ واجب ہے کہ وہ اس سے اجتناب کریں اوردوسروں کو بھی اس کے ترک کرنے کی وصیت کریں تاکہ وہ حسب ذیل ارشادات باری تعالی پہ عمل کرسکیں۔اللہ عزوجل نے فرمایا :

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ... ٢ سورة المائدة

''اوردیکھو تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو،اورگناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو،اوراللہ سے ڈرو بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔''

اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا :

وَالمُؤمِنونَ وَالمُؤمِنٰتُ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ ۚ يَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَيَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ ... ٧١ سورة التوبة

''اور مومن مردو مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کوکہتے ہیں اوربرے کاموں سے منع کرتے ہیں''۔

اورارشادباری تعالی ہے:

وَالعَصرِ ﴿١﴾ اِنَّ الاِنسانَ لَفى خُسرٍ ﴿٢﴾ اِلَّا الَّذينَ ءامَنوا وَعَمِلُوا الصّـٰلِحـٰتِ وَتَواصَوا بِالحَقِّ وَتَواصَوا بِالصَّبرِ ﴿٣﴾ ... سورة العصر

''عصر کی قسم کی انسان نقصان میں ہے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو نیک عمل کرتے رہے۔ اور آپس میں حق [بات] کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔''

نبی صلی اللہ علیہ نے فرمایا:

[من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ، فان لم یستطع فبلسانہ، فان لم یستطع فبقلبہ وذلک اضعف الایمان] صحیح، مسلم۔ الایمان، باب بیان کون النھی عن المنکر من الایمان، الخ ح: ۴۹]

''تم میں سے جو شخص کوئی برائی دیکھے تو اسے ہاتھ سے مٹادے، اگر اسکی استطاعت نہ ہو تو زبان سے سمجھادے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو دل سے اسے برا جانے۔ اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔''

اس طرح آپؐ نے فرمایا ہے:

[الدین النصیحۃ قلنا لمن؟ قال: للہ ولکتابہ ولرسولہ، ولائمۃ المسلمین وعامتھم] صحیح، مسلم، الایمان، باب بیان ان الدین النصیحۃ، ح: ۵۵]

''دین ہمدردی خیر وخواہی کا نام ہے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ: کس کے لیے ہمدردی وخیر وخواہی فرمایا: اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول کے لیے، مسلمانوں کے حکمرانوں کے لیے اور ان کے عوام کے لیے۔''

اس طرح آپؐ نے فرمایا:

[لایومن احدکم حتی یحب لاخیہ مایحب لنفسہ] صحیح البخاری، الایمان، باب الایمان ان یحب لاخیہ مایحب لنفسہ، ح؛۱۳ و صحیح مسلم، الایمان، باب دلیل علی ان من خصال الایمان ان یحب لاخیہ۔۔۔۔۔۔ الخ؛ ح: ۴۵]

''تم میں سے کوئی شخص اس وقت مومن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے بھی وہ چیز پسند نہ کرے جسے وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

اور صحیحین میں حضرت جریر بن عبداللہ بجلی سے روایت ہے

بایعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، علی اقام الصلوۃ، وایتاء الزکوۃ، والنصح لکل مسلم] صحیح البخاری، الایمان، باب قول النبی الدین النصیحۃ۔۔۔ الخ، ح: ۵۷ و صحیح مسلم، الایمان، باب بیان ان الدین النصیحۃ۔۔۔۔ الخ۔ ح: ۵۶]

''میں نے اقامت نماز، ادائے زکوۃ، اور ہر مسلمان کے لیے ہمدردی اور خیر وخواہی پہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی۔''

ایک دوسرے کو نصیحت، حق کی وصیت اور خیر وبھلائی کے کاموں پر تعاون کے وجوب کے بارے میں آیت کریمہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ بہت ہیں۔ لہذا تمام مسلمانوں کے لیے، حکومتوں کے لیے بھی اور عوام کے لیے بھی واجب ہے کہ انہیں ان آیات اور احادیث کا علم ہو۔ اور وہ صبر بھی کریں اور تمام قسم کے فتنہ وفساد سے بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔ اور یہ کہ اللہ تعالی کی رضامندی کے حصول اور اس کے احکام کی اطاعت بجالانے کے لیے کریں، تاکہ اس کی ناراضگی اور عذاب سے بچ سکے۔۔ اللہ تعالی ہی سے دعا ہے۔ کہ وہ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو اپنی رضا کے مطابق عمل کی توفیق عطا فرمائے، ہمارے دلوں اور تمام اعمال کی اصلاح فرمائے، ہمارے حکمرانوں کو توفیق بخشے کہ وہ اس مصیبت کو روکیں۔ اور اس پر پابندی عائد کردیں تاکہ مسلمانوں کو اس کے شر سے بچاسکیں۔ اور یہ بھی دعا ہے کہ اللہ تعالی حکمرانوں کی ہر اس کام میں مدد فرمائے، جس میں بندوں کی

اور ملک کی بہتری وبھلائی ہو،اللہ تعالی حکومت کے خاص لوگوں اور رازداروں کی اصلاح فرمائے،ان کے ساتھ حق کی مدد کرے اور دنیا بھر کے تمام مسلمان حکمرانوں کو اپنی رضا کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے،ان کے ساتھ حق کی مدد کرے،انہیں شریعت کے نفاذ اور اس کے مطابق عمل کی توفیق بخشے اور شریعت کی مخالفت سے بچائے،تمام مسلمانوں کے احوال کی اصلاح فرمادے،انہیں دین میں فقاہت وثبات عطا فرمائے اور اس کی مخالفت سے بچائے،بے شک وہی کارساز اور قادر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص397

محدث فتویٰ